فون نمبر ۴۹

REGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم سہ شنبہ

۲۰ رجب ۱۳۷۹ھ

فی پرچہ ۱۲ نئے پیسے

جلد ۴۹/۱۴ | ۱۹ صلح ۱۳۳۹ ہش | ۱۹ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء | نمبر ۱۶

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۸ جنوری بوقت ۱۰½ بجے صبح

کل اور پرسوں حضور کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت بھی طبیعت بہتر ہے۔ احباب جماعت حضور کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دردِ دل سے دعاؤں میں لگے رہیں۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت

ربوہ ۱۸ جنوری۔ کل اور پرسوں نزلہ نیز کلائی میں ہلکی درد کی وجہ سے حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو تکلیف رہی۔ احباب جماعت وصحابہ کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

خاکسار: (ڈاکٹر) مرزا منور احمد
ربوہ

کھیل میں ہار اور جیت کو نہیں بلکہ مسابقت کی روح کو اصل اہمیت حاصل ہوتی ہے

میں امید کرتا ہوں کہ آپ زندگی کے تمام مقابلوں میں اسی روح اور جذبے کے تحت حصہ لیں گے

باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے اختتام پر کھلاڑیوں سے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا مختصر پُر اثر خطاب

ربوہ ——— عالمی عدالت انصاف ہیگ کے نائب صدر محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے مورخہ ۱۶ جنوری کو تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام دوسرے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے اختتام پر تقسیم انعامات کی رسم ادا کرنے کے بعد ملک کے نامور کھلاڑیوں سے خطاب کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ کھیل میں ہار اور جیت کو نہیں بلکہ مقابلے اور مسابقت کی اس روح کو اصل اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ جس کے تحت کھیلوں میں حصہ لیا جاتا ہے آپ نے امید ظاہر فرمائی کہ ہمارے کھلاڑی کھیلوں میں ہی نہیں۔ بلکہ زندگی کے تمام مقابلوں میں اسی روح اور جذبے کے ساتھ حصہ لیں گے۔ اور اس طرح ان کھیلوں کو اپنے لئے زندگی میں آگے قدم بڑھانے اور ترقی کی راہ پر گامزن ہونے کا ذریعہ بنائیں گے۔

تقسیم انعامات کی تقریب

دوسرے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے اختتام پر تقسیم انعامات کی یہ عظیم الشان تقریب تعلیم الاسلام کالج کے باسکٹ بال گراؤنڈ میں محترم چوہدری صاحب موصوف کی زیر صدارت عمل میں آئی تھی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ جو کالج کے ایک طالب علم جعفر ایم سلومی صاحب آف مشرقی افریقہ نے کی۔ بعد ازاں ٹی آئی کالج باسکٹ بال کے صدر مکرم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب نے اس امر کا بارِی اور غیر معمولی سردی کے باوجود ٹورنامنٹ نہایت درجہ کامیابی اور خیر وخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا اللہ تعالےٰ کا شکر ادا کیا۔ نیز دور دور از

(باقی صفحہ پر)

ربوہ کے دوسرے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں

"برادرز" نے چمپئن شپ جیت لی

کالج اور سکول سیکشنز میں ایف سی کالج اور مشن سکول چمپئن قرار پائے

ربوہ ——— دوسرے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ میں جو یہاں تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال کلب کے زیر اہتمام ۱۲ جنوری سے ۱۶ جنوری تک اپنی روایتی شان کے ساتھ جاری رہا برادرز کلب لاہور نے بالآخر پاکستان پولیس کے بالمقابل ۱۷ پوائنٹ سے فائنل میچ جیت کر چمپئن شپ حاصل کر لی۔ ملک کی دو نامور ٹیموں کے درمیان یہ فائنل میچ جو ۱۶ جنوری کی شام کو ہوا اس لحاظ سے بہت معرکے کا میچ تھا کہ دونوں ٹیموں نے بہت بلند پایہ کھیل کا شاندار مظاہرہ کرکے روحِ مسابقت سے کام لینے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ اس میچ میں مجموعی طور پر برادرز نے ۵۷ اور پولیس نے ۴۰ پوائنٹ سکور کئے۔ ربوہ اور گرد و نواح کے ہزارہا لوگوں کے علاوہ عالمی عدالت انصاف کے نائب صدر محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔ اے (آکسن) اور بعض دیگر حضرات نے تمام وقت تشریف فرما رہ کر یہ فائنل میچ دیکھا۔ میچ کے بعد محترم چوہدری صاحب موصوف نے کامیاب ٹیموں اور نامور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اور اس طرح یہ عظیم الشان ٹورنامنٹ نہایت درجہ کامیابی اور خیر و خوبی سے اختتام پذیر ہوا۔

فائنل میچ اور اس کی تقریبات

۱۶ مارچ بیاسٹ۔ محترم چوہدری صاحب موصوف کے تشریف لانے پر چار بجے سہ پہر کے بعد فائنل میچ کی تقریبات

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

ڈیوٹی جلسہ سالانہ

ربوہ کے تمام طلباء، دکانداران و دیگر احباب جن کا نام ڈیوٹی شیٹ میں شائع ہو چکا ہے مورخہ ۱۹ جنوری ٹھیک صبح ۹ بجے اپنی اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جائیں۔ اس وقت معائنہ ہوگا۔ اور حاضری ریکارڈ کی جائے گی۔ جن کا نام ڈیوٹی شیٹ سے رہ گیا ہو۔ وہ اسی وقت دفتر افسر جلسہ سالانہ میں تشریف لے آئیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کی

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۹ر جنوری ۶۰ء

خداشناسی میں دُعا کا مقام

باری تعالےٰ کے وجود کے تعلق میں جن لوگوں نے خیالات ظاہر کئے ہیں ان میں سے ایک وہ ہیں جو کسی ایسے وجود کے قائل نہیں جو اس کائنات کا خالق ہے۔ بلکہ وہ مادہ کو ہی ازلی و ابدی سمجھتے ہیں اور مادہ میں جو قوتیں نظر آتی ہیں وہ اس کی ذاتی قوتیں اور ازلی و ابدی خیال کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ کائنات آپ سے آپ ہی موجود ہے۔ اسکو نہ کسی نے پیدا کیا ہے اور نہ اس کارخانہ کو کوئی چلانے والا ہے۔ مختلف عناصر ایک دوسرے پر اثر انداز ہوتے رہتے ہیں اور اس طرح وہ مختلف صورتیں اختیار کرتے رہتے ہیں۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالےٰ کے وجود کے تو قائل ہیں مگر ساتھ ہی مادہ کی ازلیت و ابدیت کے بھی قائل ہیں۔ وہ اللہ تعالےٰ کو کائنات کا خالق اور قادر مطلق نہیں مانتے بلکہ وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ صرف جوڑ توڑ کرتا ہے۔ مگر مادہ کی خاصیتوں کے خلاف کچھ نہیں کر سکتا۔ تیسرا گروہ وہ ہے جو اللہ تعالےٰ کو قادر مطلق تو مانتا ہے وہ کہتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے مستقل طور پر کائنات کو چلانے کے آئین وضع کر دیئے ہیں وہ ان میں کبھی تغیر و تبدل نہیں کرتا۔ اس گروہ کے خیال میں گویا اللہ تعالےٰ نے اپنے آپ پر یہ پابندی عائد کر رکھی ہے کہ جو آئین وہ ایک دفعہ بنا چکا ہے ان میں آئندہ وہ کبھی اور کسی طرح کا تغیر و تبدل کرنے کا مجاز نہیں رہا۔

باری تعالےٰ کے وجود کے متعلق یہ تین موٹے موٹے خیال ہیں جو دانشمند لوگوں نے اپنی اپنی عقل کے مطابق سوچے ہیں اگرچہ یہ مختلف خیالات شروع ہی سے چلے آئے ہیں۔ لیکن موجودہ زمانہ میں یہ نمایاں حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ ہم نے کہا ہے کہ یہ تین موٹے موٹے خیال ہیں اگرچہ حقیقت یہ ہے کہ دانشمندوں نے اپنی اپنی عقل کے مطابق ان میں بھی بہت سی درمیانی موشگافیاں کی ہیں مگر یہاں ان کی تفصیلات میں جانے کی ضرورت نہیں۔ چوتھا تصور جو باری تعالےٰ کے وجود کے متعلق ہے یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ قادر مطلق ہے۔ اس نے یہ کائنات بنائی ہے۔ وہ اس پر پورا پورا اقتدار رکھتا ہے۔ مادی عناصر میں جو تغیر و تبدل چاہے کر سکتا ہے جو اصول اس نے اس کائنات کو چلانے کے لئے بنائے ہیں وہ ان کا قیدی نہیں ہے۔ ہم نے مختصراً صفات بیان کی ہیں۔ دراصل اس ذات کی صفات غیر محدود ہیں۔ جن پر محدود انسانی ذہن حاوی نہیں ہو سکتا

اس سے ظاہر ہے اول تین گروہ قبولیت دعا کے قائل نہیں ہو سکتے۔ جو لوگ خدا کو سرے سے مانتے ہی نہیں ان کے متعلق تو سوال پیدا نہیں ہوتا۔ لیکن جو لوگ اللہ تعالےٰ کو محدود القویٰ مانتے ہیں وہ بھی دعا اور اس کی قبولیت کے قائل نہیں ہو سکتے۔ جب اللہ تعالےٰ کوئی تغیر و تبدل ہی نہیں کر سکتا تو لازماً وہ انسان کی مطلوبہ خواہش بھی پوری نہیں کر سکتا جو تغیر حال کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ اس لئے دعا اور قبولیت دعا کا صرف وہی انسان قائل ہو سکتا ہے جو اللہ تعالےٰ کو قادر مطلق مانتا ہو۔

جو لوگ خدا تعالےٰ کے وجود کے منکر ہیں۔ ہمیں یہاں ان کے متعلق کچھ نہیں کہنا لیکن جو لوگ خدا تعالےٰ کے وجود کے تو قائل ہیں۔ لیکن اسکو محدود القویٰ مانتے ہیں۔ ہم ان سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کن وجوہات پر اللہ تعالےٰ کے وجود کے قائل ہیں۔ اس کا وہ یہ جواب دیتے ہیں کہ ہم دیکھتے ہیں کہ یہ کارخانہ کائنات بڑی حکمتوں پر مبنی ہے اور ان حکمتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ اس کارخانہ کو چلانے والا کوئی ایسا وجود ہے جو عقلمند ہے۔ یہ دلیل ایک حد تک صحیح ہے مگر اسی حد تک کہ ایسے پُرحکمت کارخانہ کا چلانے والا ضرور کوئی صاحب عقل وجود ہونا چاہیئے۔ کیونکہ جب ہم کوئی پُرحکمت مصنوع دیکھتے ہیں تو ہم تصور کرتے ہیں کہ یہ کسی کاریگر نے بنائی ہے۔ بغیر کاریگری کے یہ بن نہیں سکتی۔ مثلاً جب ہم ایک کرسی کو دیکھتے ہیں تو سمجھ لیتے ہیں کہ یہ کسی بڑھئی نے بنائی ہوگی خود بخود وجود میں نہیں آئی اسی طرح جب ہم کارخانہ قدرت میں دانائی کی باتیں دیکھتے ہیں تو ہمیں ماننا پڑتا ہے کہ ایسی باتیں خود بخود ظہور پذیر نہیں ہو سکتیں ضرور کوئی ان کا صانع ہوگا یا ہونا چاہیئے۔

تاہم یہ یقین کا ایک نہایت ادنیٰ درجہ ہے اور محض استدلالی ہے۔ مثلاً اگر ہم پورا یقین چاہتے ہیں تو ہم کسی بڑھئی کو لکڑی دے کر اس سے کرسی بنوا کر دیکھیں گے کہ آیا وہ بناتا ہے یا نہیں اگر وہ بنا لے تو ہم کو پورا یقین ہو جائے گا کہ واقعی اسی بڑھئی نے بنائی ہے یقیناً ایسے یقین کا مرتبہ پہلی قسم کے یقین سے جو محض استدلالی ہے بلند تر ہے۔

بڑھئی نے لکڑی کی نیچر نہیں بدلی اس نے صرف اس کی ظاہری صورت بدل دی ہے پہلے لکڑی محض ایک ان گھڑے ٹکڑے کی صورت میں تھی لیکن بڑھئی نے اس پر مختلف عمل کر کے اسکو کرسی میں ڈھال دیا ہے لیکن چونکہ ہم بڑھئی کو کرسی بناتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں تو ہم کو یقین ہو جاتا ہے کہ بڑھئی کرسی بنا سکتا ہے۔ اب جو لوگ اللہ تعالےٰ کو قادر مطلق نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ وہ مادہ کی قوتوں پر اقتدار نہیں رکھتا بلکہ بڑھئی کی طرح ان کی صورت و ہیئت میں تبدیلی کر سکتا ہے کیا وہ بڑھئی کی طرح اللہ تعالےٰ کو کام کرتا ہوا دیکھ سکتے ہیں؟ اور اس کے وجود کے بارہ میں بھی وہ یقین کا درجہ حاصل کر سکتے ہیں۔ جو بڑھئی کو کام کرتا ہوا دیکھ کر بڑھئی کے وجود کا حاصل ہوتا ہے

ایسا یقین پیدا کرنے کے لئے چار باتوں کی ضرورت ہے ہم لکڑی کو دیکھتے ہوں۔ بڑھئی کو دیکھتے ہوں اور اسکو کام کرتا ہوا دیکھتے ہوں۔ اور کام کے نتیجہ کو دیکھتے ہوں جب یہ ساری چیزیں جمع ہوں تو یقین کا یہ درجہ حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ کے وجود کے متعلق یقین ایسا درجہ حاصل کرنے کے لئے انہی چاروں اجزاء کی ضرورت ہے۔ ورنہ یہ درجہ حاصل نہیں ہو سکتا۔

(باقی)

برخیز

دمِ مسیحِ زمان است نعرہ زن برخیز
بزندہ روح بزی و بزندہ تن برخیز

ہزار سال غنودی بفیجِ اعوجِ مرگ
بشورِ صورِ سرافیل از کفن برخیز

زمان زمانِ نشور است با ازل پیوست
بلی بگو دگر از مرقدِ کہن برخیز

چرائی برگِ خزاں دیدہ و فتادہ بزار
گلِ بہار شو و در گلشنِ عدن برخیز

شعارِ انجمنِ ماست ہاؤ ہوئے مدام
اگر سکوت بجوئی ز انجمن برخیز

تو فرقِ ہست ز امکانِ ہست نشناسی
بیا بعرشِ یقیں از حضیضِ ظن برخیز

نۂ چراغکے تنویرِ آفتاب استی
رہینِ کلبہ مشو در وطن وطن برخیز

قادیان میں جلسہ سالانہ کے چند روز

پرسوز دعاؤں اور عبادتوں کا پاکیزہ روحانی ماحول

از مکرم ڈاکٹر خلیل احمد صاحب ناصر ایم۔ اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی

(۲)

قادیان کے درویش

دارالامان میں درویشوں کی آبادی دارالمسیح کے نہایت محدود حصے میں مقیم ہے محلہ باب الانوار میں حضرت مولوی عبدالمغنی خانصاحب مرحوم رضؓ کے مکان سے شروع کر کے قصر خلافت اور مسجد اقصیٰ تک ایک طرف تو محلہ مسجد فضل ناصر آباد اور بہشتی مقبرہ دوسری طرف اس کی حدود ہیں۔ جس میں تقریباً سات سو افراد زن و مرد اور بچے مقیم ہیں۔ اسی تنگ سے حلقے میں دارالمسیح اور مساجد مبارک و اقصیٰ کے شعائر ہیں۔ اس میں دفاتر صدر انجمن احمدیہ۔ لائبریری اور مدرسہ احمدیہ اور اسی میں لنگر خانہ اور مہمان خانہ اسی میں درویشوں کی چھوٹی چھوٹی دکانیں ہیں جہاں سے بقیہ درویش ضرورت کی . . . . . چھوٹی موٹی چیزیں اپنے محدود وسائل کے اندر خرید لیتے ہیں۔ گذشتہ بارہ سال سے یہ مخلصین اسی حصے میں اپنے عزیزوں اقارب سے الگ تھلگ عسرت کی ایسی زندگی اپنے کندھوں کے اوپر وارد کر کے بیٹھے ہیں جس کا تصور بھی یا احساس قلوب کو زخمی کر دیتا ہے۔ باہر کے تمام محلوں اور شہر کے بقیہ حصے کی بیشتر آبادی سکھوں کی ہے۔ ہندوؤں کی تعداد نسبتاً تھوڑی ہے۔

تقسیم ملک کے بعد کے ابتدائی سالوں میں درویشوں کی زندگی غیر معمولی طور پر کٹھن تھی۔ ماحول بیگانہ بھی اور مخالف بھی۔ مگر خدا تعالےٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ قادیان کے نئے داسیوں کو یہ اعتماد حاصل ہو گیا کہ یہ چند سو درویش نہ صرف بے ضرر ہیں بلکہ خادمِ انسانیت بھی ہیں۔ ہمارے احباب کے جذبۂ خدمت۔ مخلصانہ تخلق اور خوش اخلاقی نے بہت سے قلوب کو قریب تر کر دیا۔ اب تو کئی ایک معزز سکھ اور ہندو صاحبان سے ہمارے درویشوں کے دوستانہ اور دوستی کے خوشگوار مراسم ہیں۔ جہانتک قادیان کے قدیمی باشندوں کا تعلق ہے وہ اب بھی پرانے زمانے کو یاد کر کے پرنم ہو جاتے ہیں اور پاکستان سے جلسہ پر آنے والے احمدی احباب کو کوشش اور اہتمام کے ساتھ آکر ملتے ہیں۔ ویسے باہر کے محلوں میں مکانات کی عام حالت چنداں تسلی بخش نہیں اور نئے آبادکاروں نے بالعموم ان کی مرمت کی طرف چنداں توجہ نہیں دی۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ تقسیم ملک کے زمانے کی افراتفری میں جو غیر مسلم قادیان میں آکر مقیم ہوئے وہ اکثر و بیشتر ان پڑھ اور غریب دیہاتی کسان تھے غالباً یہ وجہ بھی ہو گی کہ قادیان کی اکثر غیر مسلم آبادی بھی یہ سمجھتی ہے کہ دارالامان درحقیقت اور انجام کار مرکزِ احمدیت ہی ہے اور شاید ان کا قیام مستقل نہیں نتیجہ یہ ہے کہ جو دیواریں خستہ ہو کر گر چکی ہیں وہ دوبارہ کھڑی نہیں کی گئیں۔ ویسے معزز سکھ اور ہندو شرفاء میں بعض ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے اپنے مکانات کو سلیقے اور نفاست سے رکھا ہوا ہے اور جو اس بات پر فخر کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ ایسی بابرکت بستی میں مقیم ہیں جہاں پر ایک مقدس شخص پیدا ہوا تھا۔

اس دفعہ کچھ سیلابوں کی کثرت کی وجہ سے اور کچھ اس وجہ سے کہ پکی سڑک بننے کے بعد پانی کا نکاس نہیں ہو سکتا قادیان کی ڈھاب ان سردیوں میں بھی پانی سے بھری ہوئی ہے اور کہا جاتا ہے کہ کئی کئی سیر کی مچھلیاں بھی اس سال اس ڈھاب میں سے پکڑی گئی ہیں۔ پانی کی اس فراوانی کی وجہ سے ارد گرد کے زیر زمین پانی کی سطح اونچی ہو گئی ہے اور اس کے نتیجہ میں کچھ پریشانی بھی ہے۔ ریتی چھلہ کا میدان بھی پانی سے بھرا ہوا ہے اور اس میدان کے درمیان کا وہ مشہور بڑ کا درخت جو قادیان کی تاریخ میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا تھا اور گرمیوں کے موسم میں جس کے سایہ کے نیچے بیسیوں لوگستانے کے لئے رُک جایا کرتے تھے اب بالکل خشک ہو چکا ہے۔

جلسے کا افتتاح

دارالامان میں جماعت احمدیہ کا اکہترواں سالانہ جلسہ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب مرحوم رضؓ کے مکان کے بالمقابل والے احاطے میں منعقد ہوا۔ زنانہ جلسہ گاہ کے لئے حضرت مولوی عبدالمغنی خانصاحب مرحوم رضؓ والے مکان کے صحن میں انتظام کیا گیا تھا۔ جلسے کی کارروائی محترم مولانا عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت کے لواءِ احمدیت کے لہرانے اور دعا کے بعد شروع ہوئی۔ اس مختصر سے اجتماع میں جب احمدیت کا علم آہستہ آہستہ فضاء میں بلند ہوتا ہوا ارد گرد کے مکانوں کی چھتوں سے اوپر نکل جاتا ہے تو جہاں بہت سے خدام کے دل وہ زمانہ یاد کر کے جب جلسہ گاہ کے وسیع میدان میں صحابہ اور صحابیات کا تیار کردہ جھنڈا لہرایا کرتا تھا ماضی کے میٹھے تصور میں ڈوب جاتے ہیں۔ تو وہاں ان کے دلوں میں اس دوام کے اونچا ہونے کے ساتھ ساتھ آنے والے زمانے کے متعلق بھی پُر امید ہو جاتے ہیں۔ احمدیت کے مستقبل کے متعلق خدا کے وعدے انہیں یاد آجاتے ہیں۔ جب سیدنا حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور صاحبزادہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے پیغامات سنائے جاتے ہیں تو نازک گرمتضاد جذبات کی کیفیت احاطۂ بیان سے باہر ہو جاتی ہے۔ اگر ایک طرف ان پیغامات کے تشفی آمیز کلمات ٹوٹے دلوں کو ڈھارس دیتے ہیں تو دوسری طرف یہ تصور بے کل اور بے چین کرتا ہے کہ آج یہ مبارک ہستیاں جن کے دم قدم سے قادیان کی حقیقی رونق تھی یہاں موجود نہیں ہیں۔ جلسے کی حاضری ہمارے پرانے تصور اور معیار کے اعتبار سے مختصر سہی مگر یہ امر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے کے جلسوں کی حاضری اس سے کوئی خاص زیادہ نہ تھی۔ جو خدا اس زمانے کے کمزور اور نازک بیج کو سرد و گرم زمانہ میں سے گذار تا ہوا لہلہاتا ہوا پودا بنا سکتا ہے قادر ہے جو آج کے ناسازگار حالات میں بھی بادِ سموم کے حملوں سے اس کی پوری حفاظت کر سکتا ہے۔ قادیان کے غیر مسلموں کی اس جلسہ کے ہر اجلاس میں بالالتزام شرکت بجائے خود اطمینان بخش ہے۔ ان غیر مسلموں میں عام آبادی کے علاوہ شہر کے معززین۔ کالج کے پروفیسر سکولوں کے اساتذہ اور

جلسہ سالانہ پر آنے والوں سے

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توقعات

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلسہ سالانہ کی اصل غرض کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔ ”ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار کی ملاقاتوں سے ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کریں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلّی جُھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالےٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت اور مواخات میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکسار اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں“

نیز حضورؑ فرماتے ہیں:۔

”دل تو یہی چاہتا ہے کہ مبایعین محض للہ سفر کر کے آویں اور میری صحبت میں رہیں اور کچھ تبدیلی پیدا کر کے جائیں کیونکہ موت کا اعتبار نہیں۔ میرے دیکھنے میں مبایعین کو فائدہ ہے مگر مجھے حقیقی طور پر وہی دیکھتا ہے جو صبر کے ساتھ دین کو تلاش کرتا ہے اور فقط دین کو چاہتا ہے سو ایسے پاک نیت لوگوں کا آنا بہت بہتر ہے۔“

(شہادۃ القرآن)

اور افسران حکومت کے علاوہ ارد گرد کے اضلاع کے شرفاء بھی ہوتے ہیں جنہیں اس جلسہ کا باوقار اور پاکیزہ پروگرام اور اپنے پرانے احمدی دوست اور احباب سے ملاقات کی کشش کھینچ لاتی ہے۔ جب تقریباً ہر تقریر کے اختتام پر سٹیج سے اس قسم کے اعلانات کئے جاتے ہیں کہ فلاں سکھ یا ہندو بھائی مغربی پنجاب کے فلاں شہر کے اپنے احمدی دوست سے ملنا چاہتے ہیں تو اخوتِ انسانی کی ایک نئی تصویر آنکھوں کے سامنے پھرنے لگتی ہے۔

جلسے کی کارروائی

قادیان کے جلسہ سالانہ کے متعلق یہ امر قابلِ ذکر ہے کہ یہ محض ایک جذباتی اجتماع نہیں بلکہ اس موقعہ پر ٹھوس اور علمی مضامین پیش کئے جاتے ہیں اور سامعین محسوس کرتے ہیں کہ عمومی طور پر تقاریر محنت کے ساتھ تیار کی گئی ہیں۔ اخلاق فاضلہ ہستی باری تعالےٰ۔ اسلام ایک زندہ مذہب ہے۔ ہماری سماجی ذمہ داریاں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیاں۔ مشکلات کا حل۔ آج دنیا کو مذہب کی سخت ضرورت ہے۔ موعود اقوام عالم۔ سکھ مذہب میں وحدانیت کی تعلیم۔ انسان کے بنیادی حقوق۔ جماعت احمدیہ کی خدمات۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشق رسول۔ مغرب میں اسلام کا حال اور مستقبل۔ یہ ہیں ان تقاریر میں سے بعض کے موضوع جنہیں موجودہ زمانہ کے تقاضوں کے تحت عمدگی کے ساتھ پیش کیا گیا اور یہ تاثر عام طور پر سننے میں آیا کہ زنانہ اور مردانہ ہر دو جلسوں میں تقاریر کا معیار نہایت اعلیٰ تھا۔ مردانہ جلسے میں ایک تقریر خان بہادر سید محی الدین احمد صاحب ایڈووکیٹ رانچی کی انگریزی زبان میں ہوئی جو اپنی زبان کے اعتبار سے اہلِ ذوق حضرات کے لئے نہایت لطف اور حظ کا باعث تھی۔ اس جلسے کی تقاریر سے یہ امر بھی واضح تھا کہ جماعت احمدیہ ہر مذہب و ملت کے پیرووں کی طرف صلح اور آشتی کا ہاتھ بڑھاتی ہے اور ان سب کے مذہبی رہنماؤں کی دل سے عزت و تکریم کرتی ہے۔

جلسے کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کے پیغامات ہندوستان کے چند ممتاز سیاسی لیڈروں سے موصول ہوئے ان میں سے مشرقی پنجاب کے گورنر اور چیف منسٹر بھی شامل تھے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اپنی قلیل تعداد کے باوجود جماعت احمدیہ اپنے اصول و کردار کی وجہ سے بھارت میں ایک خاص وقعت و مقام کی حامل ہے۔

جلسے کے اختتامی اجلاس میں احباب جماعت کی طرف سے آئے ہوئے پیغامات کا خلاصہ بھی سنایا گیا۔ دور نزدیک سے آئے ہوئے یہ پیغام قادیان کے درویشوں اور حاضرین جلسہ کے لئے محبت و خلوص کا ہدیہ لائے تھے۔ احباب کے ناموں کی اس فہرست کو پڑھنے کے لئے نصف گھنٹے سے زائد وقت لگا۔ یہ پیغام اس امر کے آئینہ دار تھے کہ ہندوستان۔ پاکستان اور دنیا کے بیسیوں ممالک میں پھیلے ہوئے یہ خدام مسیح پاک کے مرکزِ احمدیت سے کتنی گہری اور مستقل اور باقاعدہ محبت رکھتے ہیں اور قادیان کی یاد اب بھی ان کے دلوں میں تازہ ہے۔

جلسے کے آخر پر مکرم مولانا عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت کی زیر اقتدا سوز و گداز میں ڈوبی ہوئی لمبی دعا ہوئی اور اس کے بعد احباب ان جذبات کے ساتھ جلسہ گاہ سے رخصت ہوئے کہ دیارِ حبیب سے جدائی کا وقت پھر قریب آ پہنچا ہے۔

اس دفعہ جلسہ سالانہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کیلئے خصوصی دعائیں کی جائیں

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام قریب آ گئے ہیں احباب اپنے اپنے رنگ میں جلسہ میں شمولیت کی تیاری میں مصروف ہوں گے۔ یہ وہ مبارک ایام ہیں جن میں اللہ تعالےٰ اپنی رحمت اور فضل کی بارش نازل فرماتا ہے۔

ہم لوگ کس قدر خوش نصیب ہیں کہ ہمیں اللہ تعالےٰ نے حضرت فضلِ عمر خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا عہد مبارک عطا فرما کر نوازا ہے۔ حضور وہ موعود خلیفہ ہیں جن کو اللہ تعالےٰ نے "خود" کا خطاب عطا فرما کر اور اپنے عطر سے ممسوح کر کے بھیجا ہے۔ ہم اس نعمت پر اللہ تعالےٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کرتے چلے جائیں کم ہے بلکہ ہماری حالت تو اس شعر کی مصداق رہتی ہے کہ ؎

شکر کرنے کی بھی طاقت نہیں پاتا جس دم۔ کیا ہی نادم دلِ مجبور نظر آتا ہے۔

جلسہ سالانہ کی عظیم الشان برکت یہ ہے کہ ہم حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی زیارت اور حضور کے کلماتِ طیبات سن کر اپنے ایمان میں تازگی اور جلا حاصل کرتے ہیں جس سے نئے ولولے اور نئی امنگیں پیدا ہوتی ہیں حضور کی ناسازیِ طبیع کی خبر احباب الفضل میں روزانہ پڑھتے ہیں حضور فرما چکے ہیں کہ جب احباب جماعت دردِ دل اور انہماک سے دعائیں کرتے ہیں تو حضور روبہ صحت ہو جاتے ہیں۔ یہ استجابتِ دعا اللہ تعالےٰ کا مزید انعام ہے۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے دو سال ہوئے اپنے منظوم کلام کے ذریعہ دعائے خاص کی تحریک فرمائی تھی کہ ؎

آج فرزندِ مسیحائے زماں بیمار ہے
دعوےٰ دارانِ محبت سو رہے جاگو کہیں
قوم احمد جاگ تو بھی جاگ اس کے واسطے
ان گنت راتیں جو تیرے درد میں سویا نہیں

ان اشعار میں ہمارے اس دعوےٰ محبت کو چیلنج کی گئی ہے جو ہم میں سے ہر ایک کو اپنے پیارے امام سے ہے جس کی دعاؤں کی برکت سے بہرہ اندوز ہونے کا ہم میں ہر فرد علےٰ قدر مراتب تجربہ کر چکا ہے اب ہمیں بھی ان ایام میں شب بیدار رہ کر اپنے رب کے حضور تضرع سے دعائیں کرنی چاہئیں کہ وہ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کو کامل صحت عطا فرمائے اور حضور کا سایہ ہم عاجزوں کے سر پر تا دیر سلامت رکھے۔

ہو دعائے دردِ دل یہ عالم رہے قائم ہے
یہ دعائے احمدِ ثانی - لوید اوّلیں

(نواب الدین ڈسٹرکٹ کیپٹن -
دار الفضل ربوہ)

صداقتِ اسلام

مذہبِ زندہ کا وحیٔ حق پہ ہے دار و مدار
یہ نہیں ممکن کہ ہو قصّوں پہ اس کا انحصار
آج دنیا میں فقط اک مذہب اسلام ہے
جس کو حاصل ہے خدا کے فضل سے یہ افتخار
آہ لیکن تو نہیں سمجھا خدائی راز کو
اپنے ہاتھوں ہی سے تو نے کھو دیا اپنا وقار
وحیٔ حق کا سلسلہ تو منقطع ہوتا نہیں
جس سے ہوتی ہے حقیقت میں صداقت آشکار
رہنمائے اُمتِ خیر الورٰی کو چھوڑ کر
ہو رہا ہے قدر نا تیرِ حوادث کا شکار
تجھ سے ہو سکتی نہیں خضرِ زمانہ کی شناخت
ہے پریشاں تو سرِ راہ اس لئے مثلِ غبار
یہ خدائے پاک کی رحمت ہے اس پہ ناز کر
دیکھ کیوں ٹھکرا رہا ہے رحمتِ پروردگار
گلشنِ دیں کے لئے بھی باغباں درکار ہے
بوستاں بِن باغباں ہوتا نہیں بابرگ و بار
عرض محمودِ حزیں کی ہے کہ گوشِ ہوش سے
سُن کہ تجھ سے کہہ رہا ہے یہ "امامِ کامگار"
"گوہرِ وحیٔ خدا کیوں توڑتا ہے ہوش کر
اک یہی دیں کیلئے ہے جائے عز و افتخار"

[illegible] آبادی

درخواستِ دعا:۔ خاکسار کے بھتیجے جمیل طاہر کو بخار اور زبان میں تکلیف ہے اور میو ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ بزرگانِ سلسلہ دعائے صحت فرمائیں
(چوہدری محمد سلیمان طارق دار الرحمت غربی ربوہ)

ملک کے نامور کھلاڑیوں سے محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا خطاب

بقیہ صفحہ اول سے

سے آئی ہوئی ٹورنامنٹ میں شریک جملہ ٹیموں کھلاڑیوں اور ریفری صاحبان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے محترم چوہدری صاحب موصوف سے کامیاب ٹیموں اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کرنے کی درخواست کی۔

محترم چوہدری صاحب کا پُر اثر خطاب

محترم چوہدری صاحب موصوف نے انعامات تقسیم فرمانے کے بعد ہر چند کہ آپ کی طبیعت ناساز تھی اور وقت بھی بہت تنگ ہو چکا تھا۔ ملک کے نامور کھلاڑیوں کو اس موقع پر ایک مختصر لیکن نہایت جامع و پُر اثر خطاب سے نوازا۔ آپ نے فرمایا:۔

اس وقت کافی دیر ہو چکی ہے اس لئے تقریر کا موقع نہیں ویسے بھی آج کل میری طبیعت ٹھیک نہیں ہے اور آپ نے میری آواز سے اندازہ لگا لیا ہوگا کہ میں سر دست اس قابل نہیں ہوں کہ تقریر کر سکوں۔ میں ان تمام مہمانوں کا جنہوں نے باہر سے تشریف لا کر اس ٹورنامنٹ میں حصہ لیا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اور جن ٹیموں اور کھلاڑیوں نے انعام حاصل کیا ہے۔ ان کی کامیابی پر انہیں مبارکباد دیتا ہوں نیز ٹورنامنٹ کے مقابلوں میں حصہ لینے والے جملہ کھلاڑیوں سے کہتا ہوں کہ جب بھی کوئی مقابلہ ہوتا ہے تو ایک جیتتا ہے اور ایک ہارتا ہے لیکن کھیل میں ہار اور جیت کو اصل اہمیت حاصل نہیں ہوتی۔ اصل اہمیت تو اس روح مسابقت کو حاصل ہوتی ہے۔ جس کے تحت ٹیمیں اور کھلاڑی اس قسم کے ورزشی مقابلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ یہ روح ایک قابل قدر چیز ہے اس کی اہمیت کو سمجھنا اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانا ضروری ہے میں امید کرتا ہوں کہ آپ اسی روح کے ساتھ نہ صرف کھیلوں میں بلکہ زندگی کے تمام مقابلوں میں حصہ لیں گے اور اس طرح ان کھیلوں کو زندگی میں آگے قدم بڑھانے اور ترقی کی راہ پر گامزن ہونے کا ذریعہ بنائیں گے

محترم چوہدری صاحب موصوف کے ان ارشادات کے بعد تعلیم الاسلام کالج کے تحت منعقدہ اس دوسرے آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے تقسیم انعامات کی تقریب کامیابی اور خیر و خوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔

مسجد مبارک ربوہ میں
جلسہ سالانہ کے ایام میں باجماعت نماز تہجد اور درس کا انتظام

نظارت اصلاح و ارشاد گذشتہ جلسہ سالانہ کی طرح اب کی دفعہ بھی مسجد مبارک میں باجماعت نماز تہجد اور درس قرآن کا انتظام کر رہی ہے۔ ۲۲۔ ۲۳۔ ۲۴ جنوری کو چار بجے سے نماز تہجد مکرم حافظ محمد رمضان صاحب پڑھایا کریں گے۔ اور نماز فجر کے بعد مولانا جلال الدین صاحب شمس قرآن کریم کا درس دیا کریں گے۔ احباب مطلع رہیں اور استفادہ فرمائیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

جلسہ سالانہ کے ایام میں
خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا دفتر

احباب کی سہولت کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ جلسہ سالانہ کے ایام میں خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا دفتر زیادہ سے زیادہ وقت کھلا رہے گا تا بیرون سے آنے والے احباب اور خدام دفتر میں آ کر ضروری معلومات حاصل کر سکیں۔ تقاریر کے دوران میں دفتر خدام الاحمدیہ کی ایک شاخ جلسہ گاہ کے قریب کھلی ہوگی تقاریر کے اوقات سے پہلے اور بعد دفتر خدام الاحمدیہ اپنی اصل عمارت میں کام کرے گا۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان برائے مہمانان جلسہ سالانہ

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے مہمانوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ نظامت مکانات و معلومات کا دفتر احاطہ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ہوگا۔

(ناظم مکانات و معلومات)

دوسرا آل پاکستان باسکٹ بال ٹورنامنٹ اور اس کے بعض کوائف

(بقیہ صفحہ اول)

کا آغاز ہوا۔ جس پروگرام سے پہلے مکرم چوہدری صاحب موصوف نے ٹورنامنٹ میں شریک بیس ٹیموں کے کھلاڑیوں کے مارچ پاسٹ کی سلامی لی

کھیل کی رفتار:۔ مارچ پاسٹ کے بعد فائنل میچ کا آغاز ہوا۔ میچ پورے جوش و خروش کے ساتھ ایک گھنٹے تک جاری رہا۔ اسی ٹورنامنٹ میں گذشتہ سال بھی فائنل میچ ملک کی انہی دو نامور ٹیموں کے درمیان ہوا تھا اور اس میں پولیس ۱۴ پوائنٹ سے جیت گئی تھی لیکن اس دفعہ میچ کے آغاز سے ہی برادرز کا پلڑا بھاری تھا۔ انہوں نے اول سے آخر تک اپنی اس سبقت کو برقرار رکھا۔

نصف وقت ختم ہونے تک برادرز اور پولیس کا سکور علی الترتیب ۲۷ اور ۱۵ تھا۔ کھیل کے اختتام تک یہ ۵۷ اور ۴۰ ہو گیا اور اس طرح برادرز نے ۱۷ پوائنٹس سے چیمپیئن شپ جیت لی میچ میں دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں کا انفرادی سکور حسب ذیل رہا

برادرز:۔ نصر اللہ ۱۹، جاوید ۱۷، مصطفیٰ علی میر ۱۲، صلاح الدین ۶، امین شیخ ۳

پولیس:۔ ایلین ۲۲، شریف ۸، والس ۵، چمن ۲، نظام الدین ۲، صدیق ۱

کالج اور سکول سیکشنز

۱۶ جنوری کی سہ پہر کو کلب سیکشن کے فائنل کے علاوہ کالج اور سکول سیکشنز کے بھی فائنل میچ کھیلے گئے۔

کالج سیکشن کے فائنل میں تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور ایف سی کالج لاہور کی ٹیمیں ایک دوسرے کے مقابل تھیں۔ چونکہ ٹیمیں دونوں ہی مضبوط تھیں۔ اس لئے زبردست مقابلہ ہوا۔ نصف وقت تک تعلیم الاسلام کالج کی ٹیم کا پلڑا بھاری تھا۔ اور اسے اپنے مد مقابل پر ۶ پوائنٹ کی سبقت حاصل تھی۔ لیکن آخری نصف وقت میں ایف سی کالج کی ٹیم نے خوب ڈٹ کر مقابلہ کیا اور اس طرح ۲۷ کے مقابلے میں ۲۹ پوائنٹ سکور کر کے صرف ۲ پوائنٹ سے میچ جیت لیا۔ اس مقابلے میں ٹی آئی کالج رنرز اپ رہا۔ ایف سی کے اسلم نے ۱۴ اور پیٹر نے ۸ پوائنٹ سکور کئے۔ ٹی آئی کالج کے محمود جمال اور آصف کا سکور ۸+۸ تھا۔

سکول سیکشن میں فائنل میچ پی۔ اے۔ ایف سکول سرگودھا اور امریکن مشن سکول راولپنڈی کے درمیان ہوا یہ میچ اس لحاظ سے بہت دلچسپ تھا کہ اس میں دونوں ٹیمیں اپنی اپنی جگہ ایک دوسرے سے بڑھ کر تھیں۔ نصف وقت کے بعد دونوں کا سکور قریب قریب برابر چلتا رہا اور منٹ منٹ میں ان کی قسمت کے پلڑے اوپر نیچے ہوتے رہے۔ آخر وقت میں امریکن مشن ہائی سکول راولپنڈی نے صرف ایک پوائنٹ زیادہ سکور کر کے بازی جیت لی دونوں کا فائنل سکور علی الترتیب ۳۶ اور ۳۵ تھا۔ مشن سکول کے پیٹر نے ۲۲ اور پی اے ایف کے قیوم اور نواز نے علی الترتیب ۱۱ اور ۷ پوائنٹ سکور کئے۔

ٹورنامنٹ اور اسکے بعض کوائف

ٹورنامنٹ میں شریک ٹیمیں:۔ اس عظیم الشان ٹورنامنٹ میں مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں کی بیس کے قریب ٹیمیں شریک ہوئیں۔ کلب سیکشن میں برادرز کلب لاہور اور پاکستان پولیس کے علاوہ سی۔ ٹی۔ آئی کلب سیالکوٹ بمبئے سپورٹس کراچی، وائی ایم سی اے لاہور، ایگریکلچر کلب لائلپور، دیال سنگھ کلب لاہور اور ٹی آئی کلب ربوہ نے حصہ لیا۔ کالج سیکشن میں ایف سی کالج لاہور اور تعلیم الاسلام کالج کی A ٹیم کے علاوہ ایس ای کالج بہاولپور، دیال سنگھ کالج لاہور۔ گورنمنٹ کالج سرگودھا گورنمنٹ کالج لائلپور، گورنمنٹ کالج لاہور۔ اور تعلیم الاسلام کالج (B) کی ٹیمیں شامل تھیں۔ سکول سیکشن امریکن مشن ہائی سکول راولپنڈی، پی۔ اے۔ ایف سکول سرگودھا جامعہ احمدیہ ربوہ اور ٹی آئی ہائی سکول ربوہ کی ٹیموں پر مشتمل تھا۔

خصوصی انعامات:۔ ٹورنامنٹ میں چیمپیئن شپ جیتنے والی اور رنرز اپ ٹیموں اور ان کے کھلاڑیوں کو انعامات دینے کے علاوہ دوسری ٹیموں کے ممتاز کھلاڑیوں کو بھی جنہوں نے متعدد میچوں میں بلند پایہ کھیل اور روح مسابقت کا شاندار مظاہرہ کیا خصوصی انعامات دیئے گئے۔ ان میں بمبئے سپورٹس کراچی کے نامور کھلاڑی محمد خان اور محمد الوزیر۔ سی۔ ٹی۔ آئی کلب سیالکوٹ کے چاکمپئن امریکن کھلاڑی اے۔ سی۔ جیکسن اور امرت لال، وائی ایم سی اے کے انور گل، پاکستان ایگریکلچر کالج لائلپور کے معز شاہ، ایس سی کالج بہاولپور کے عبد الرشید قریشی، دیال سنگھ کالج کے اسلم، ضیاء اللہ عظمت اور اکرام الدین گورنمنٹ کالج لائلپور کے افتخار جیلانی، ٹی آئی کلب کے خالد اور ٹی آئی کالج کے محمود جمال اور لطیف نیز مختلف ٹیموں کے متعدد دوسرے کھلاڑی شامل تھے۔

اہمیت کا ایک اور پہلو:۔ یہ ٹورنامنٹ اس لحاظ سے بھی ایک خاص اہمیت کا حامل تھا کہ پنجاب باسکٹ بال ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ نے اسے امسال پنجاب بھر کے لئے چیمپیئن شپ کا حامل قرار دیا تھا۔ نیز اس ٹورنامنٹ کے کھیل کو دیکھ کر ایسوسی ایشن کی سلیکشن کمیٹی نے پنجاب کی منتخب ٹیم کے لئے کھلاڑیوں کا انتخاب کرنا تھا چنانچہ اس ٹورنامنٹ کو دیکھنے کے لئے سلیکشن کمیٹی کے ارکان مسٹر ایم۔ ڈبلیو۔ ممسی ڈائریکٹر آف فزیکل ایجوکیشن ایف سی کالج لاہور۔ مسٹر لال موتی لعل پرنسپل کرسچن ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ سیالکوٹ، مسٹر آر این مل ہیڈ ماسٹر مشن ہائی سکول گجرات اور چوہدری محمد حسین صاحب پروفیسر دیال سنگھ کالج لاہور بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ چنانچہ ٹورنامنٹ کے اختتام پر ۱۶ جنوری کی شام کو ربوہ ہی میں سلیکشن کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں انہوں نے پنجاب کی منتخب ٹیم کے لئے کھلاڑیوں کا انتخاب کیا علاوہ ازیں اس موقع پر پنجاب باسکٹ بال ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس بھی عمل میں آیا۔ جس میں دیگر ممبران کے علاوہ ایسوسی ایشن کے سیکرٹری مسٹر اکبر آف وائی ایم سی اے کلب اور پروفیسر احمد خان آف ٹی آئی کلب نے بھی شرکت کی۔

مریض اور تندرست میں فرق

"جن کے دل میں مرض ہو۔ ان کے پاس اگر کروڑوں روپیہ ہو تب بھی وہ کہیں گے۔ کہ کھانے کو ملتا نہیں۔ چندے کہاں سے دیں۔ لیکن مومن کے پاس کچھ بھی نہ ہو۔ تو بھی یہی کہے گا۔ کہ بسم اللہ میں حاضر ہوں"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے پیش نظر اپنا محاسبہ فرمایئے کہ جس وقت تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان آپ تک پہنچا تھا۔ تو آپ نے اپنا وعدہ پیش کرنے میں یہی نمونہ دکھایا تھا کہ بسم اللہ میں حاضر ہوں؟ (وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مصباح دسترخوان نمبر

خدا تعالیٰ کے فضل سے مصباح دستر خوان نمبر طبع ہو کر خریداران کی خدمت میں پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ جن خریداروں کا ڈاک خرچ وصول ہو چکا تھا۔ ان کو پرچہ رجسٹرڈ بھیجا گیا ہے باقی خریداروں کو عام ڈاک میں پوسٹ کر دیا گیا ہے۔ اور جن خریداروں کا سالانہ چندہ ختم تھا۔ ان کو پرچہ بذریعہ وی۔ پی بھیجا جا رہا ہے۔ براہ مہربانی تمام خریدار وی۔ پی وصول فرما کر تعاون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

پرچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر رنگ میں اچھا شائع ہوا ہے۔ خریداروں کے علاوہ جن بہنوں کو اس پرچہ کی ضرورت ہو۔ فوری طور پر تحریر فرما دیں۔ تاکہ ارشاد کی تعمیل ہو سکے۔ خریداروں کے علاوہ پرچہ کی قیمت ۰-۲-۱ روپیہ ہوگی۔ ایجنٹ صاحبان کو پرچہ ایک روپیہ ۲ آنہ کے حساب سے دیا جا رہا ہے۔ (مدیرہ مصباح ربوہ)

احباب کو ضروری اطلاع

عام طور پر دیکھنے میں آتا رہتا ہے۔ کہ باہر سے جو نعشیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کرنے کے لئے تابوت میں لائی جاتی ہیں۔ ان میں سے بعض کے تابوت بہت بڑے ہوتے ہیں۔ اور جہاں اُن کے بڑا ہونے کی وجہ سے ورثاء مرحوم کا خرچ زیادہ ہوتا ہے۔ وہاں اُن کے اٹھانے اور دفن کرنے میں بھی کافی دقّت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے اعلان ھذا کے ذریعہ جملہ احباب جماعت کو اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ وہ بوقت ضرورت حسب ذیل سائز کے مطابق تابوت تیار کروایا کریں۔

لمبائی بیرونی تابوت سوا چھ فٹ

چوڑائی " پونے دو فٹ

اونچائی اطراف سے ایک فٹ درمیان سے ½1 فٹ اور موٹائی ایک انچ

اس سائز سے بڑا تابوت بنانے میں روپیہ کا ضیاع ہے۔ اور اس میں فائدہ بھی کوئی نہیں علاوہ اس کے یہ بھی یاد رکھیں کہ جہاں تک ہو سکے۔ تابوت پختہ لکڑی کا تیار کروایا جاوے۔ یعنی لکڑی اپنی عمر اور ہر قسم کے لحاظ سے پختہ ہو۔ تاکہ تابوت زیادہ سے زیادہ عرصہ تک محفوظ رہ سکے

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ میں ایک پریشانی میں مبتلا ہوں۔ احباب جماعت سے پریشانی کے دُور ہونے کے لئے درخواست دُعا ہے۔ (مقبول احمد مجیٹھ)

۲۔ بندہ اپنی مشکلات کے ازالہ کے لئے ۔ ۔ ۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہے۔ (لطیف احمد منٹگمری)

۳۔ میرے والد محترم شیخ مشتاق احمد صاحب گردوں کی تکلیف کی وجہ سے سخت بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کے لئے دعا کریں۔ (منظور احمد ولد شیخ مشتاق احمد سکول ٹیچر دنیا پور ضلع ملتان)

۴۔ والد ماجد مولوی محمد شہزادہ خان صاحب مولوی ۔۔۔ سے صاحب فراش ہیں احباب جماعت ان کی صحت یابی کے لئے دعا کریں۔

(یاسین محمد رفیع خان پسر مولوی محمد شہزادہ خان صاحب مولوی فاضل حال احمد نگر)

دُعائے مغفرت

ڈاکٹر اصغر حسین صاحب بھاگلپوری حال مقیم میرپور ڈھاکہ نے مورخہ ۲ جنوری ۶۰ء کو داعی اجل کو لبیک کہا۔ احباب ان کی مغفرت کے لئے دُعا کریں۔

(عاجز اطہر عالم ڈھاکہ)

نتیجہ امتحان کتاب ضرورۃ الامام

مکرم میاں محمد سعید صاحب سیکرٹری تعلیم ملتان شہر کے زیر اہتمام ملتان میں جو امتحان ہوا اس میں نتیجہ حسب ذیل رہا (۱) چوہدری محمد اسلم صاحب ۵۰/۴۸ نمبر لے کر اول آئے (۲) میاں غلام رسول صاحب ۵۰/۳۹ (۳) خان عبدالرحیم خانصاحب ۵۰/۲۶ (۴) مستری نذیر احمد صاحب ۵۰/۲۵ (۵) خان عبدالقیوم خاں صاحب ۵۰/۲۵ (۶) آغا محمد بخش صاحب ۵۰/۲۱

اللہ تعالیٰ میاں صاحب کو حسن کارکردگی کے لیے جزائے خیر دے اور شامل ہونے والے احباب کو علم و ایمان میں ترقی دے۔ (ناظر تعلیم)

اوّل ٹریڈ ریلوے ٹریسر

این ڈبلیو آر ڈویژنل آفس لاہور میں ٹریسروں کی ۱۲ خالی اسامیاں تنخواہ ۶۰-۲-۸۰ گرانی الاؤنس علاوہ۔ شرائط۔ تعلیم میٹرک تک - بی کلاس سرٹیفکیٹ انجنیئرنگ کالج یا ڈرافٹسمین سرٹیفکیٹ رڑکی یا رسول عمر ۲۳/۲ کو ۱۸ تا ۲۵ - مجوزہ فارم درخواست قیمتی یک روپیہ بمعہ مصدقہ نقول اسناد بنام ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر لاہور ۲۳/۲ تک لازم انتخاب ہونے والے امیدواران کا امتحان انگریزی و ڈرائنگ۔

(پ ر ٹ ۱۲/۱) (ناظر تعلیم)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار آجکل بعض مشکلات اور پریشانیوں میں مبتلا ہے اور صحت بھی درست نہیں احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میری جلد پریشانیوں کو دور فرمائے اور صحت دے۔ آمین۔

(محمد شریف از اوکاڑہ)

(۲) میری امی جان (بیگم شیخ عبدالکریم صاحب) عرصہ چھ ماہ سے بیمار ہیں کمزوری بہت ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(لطیفہ مظہرہ)

(۳) چند دنوں سے مجھے بخار اور نزلے کی شکایت ہے سب دوستوں سے درخواست دعا ہے (صوفی محمد امین واہ کینٹ) (۴) میرے والد صاحب بخار و پیشاب کی بندش سے سخت تکلیف میں ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ (احسان الحق اعجاز)

نارتھ ویسٹرن ریلوے ۔۔۔ ملتان ڈویژن

ٹنڈر نوٹس

درج ذیل کاموں کے لئے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ این ڈبلیو آر ملتان کو ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء تین بجے بعد دوپہر تک شیڈول ریٹ کے سربمہر ٹنڈرز مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈرز اسی روز سوا تین بجے کھولے جائیں گے۔

کام کی تکمیل	تخمینہ لاگت	زرِ ضمانت	عرصہ تکمیل کام
۱ (الف) خانپور میں ایس اے ڈبلیو ڈی ٹی ایکس آر جی آئی ایس ٹی آفس اور ایس ایم سٹور کی تعمیر۔	۱۸۰۰۰/- روپے	۴۰۰/- روپے	تین ماہ
(ب) صادق آباد میں بلاک نمبر ای/۷ (۸ یونٹ) کے بلاک نمبر ڈی/۱۲ (۶ یونٹ) جب درجہ چہارم کے کچے کوارٹروں کو گرا کر ان کی از سر نو تعمیر	۱۹۰۲۳/- روپے	۴۰۰/- روپے	تین ماہ
(ج) خانپور ہسپتال چائلڈ ویلفیئر سنٹر اور کنڑول آفس کے گرد سڑک کے ساتھ ساتھ احاطہ دیوار کی تعمیر۔	۸۰۰۰/- روپے	۲۰۰/- روپے	دو ماہ
(د) رحیم یار خاں میں مردوں کے لئے انٹر کلاس ویٹنگ روم کی تعمیر	۱۰۲۴۲/- روپے	۲۰۰/- روپے	تین ماہ
(ل) کوٹلہ پٹھاناں میں سٹیشن کی کچی عمارت کی جگہ پختہ عمارت کی تعمیر	۲۱۱۱۱/- روپے	۴۰۰/- روپے	تین ماہ
(م) رحیم یار خاں میں سٹاف کوارٹروں کے بالمقابل احاطہ دیوار کی تعمیر	۸۰۰۰/- روپے	۲۰۰/- روپے	تین ماہ
(ن) خانپور میں بلاکس ٹی بی/۴ اور ٹی بی/۱۴ میں صحنوں کی غیر قانونی دیواروں کو گرانا اور ان کی از سر نو تعمیر	۷۰۰۰/- روپے	۲۰۰/- روپے	دو ماہ

۲۔ ٹنڈرز لازمی طور پر مقررہ فارموں پر داخل کئے جائیں جو زیر دستخطی کے دفتر سے ۲۵ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء کے ایک بجے دوپہر تک منظور شدہ ٹھیکیداروں کیلئے ایک روپیہ فی فارم اور غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کیلئے ۴/- روپے فی فارم کے حساب حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۳۔ تفصیلی ٹنڈر نوٹس مع شرائط وغیرہ دیگر کوائف درخواست پیش کر کے زیر دستخطی کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

۴۔ غیر منظور شدہ ٹھیکیداروں کو اپنے مالی استحکام اور سابقہ تجربے کے متعلق سندات بھی ٹنڈرز کے ہمراہ داخل کرنی چاہئیں ورنہ ان کے ٹنڈرز پر غور نہیں کیا جائے گا۔

برائے ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے ملتان

ایسٹرن پرفیومری کمپنی (رجسٹرڈ) ربوہ کے عطریات سہاگ۔ حنا۔ گلاب۔ چنبیلی۔ شام شیراز۔ گل رشبو و تحسین ہیر آئل ہر جنرل مرچنٹ سے طلب کریں۔

دنیا کی جدید ترین میڈیکل سائنس کے شاہکار

جلسہ سالانہ کے موقع پر پاکستان کا مشہور ہومیوپیتھک ادارہ "ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ" جدید ترین میڈیکل سائنس کے مندرجہ ذیل شاہکار آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہے۔

بے بی ٹانک بچوں کے دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف پرانے دستوں۔ بدہضمی۔ کمزوری اور سوکھے پن کا زود اثر اور مستقل علاج کمزور بچوں کے لئے یہ ٹانک شہد سے بھی بڑھ کر ہے میٹھی اور خوش ذائقہ گولیوں کی شکل میں۔ قیمت ایکماہ کورس ۳/-/- پندرہ روزہ کورس ۱/۱۲/-

برین ٹانک دماغی اور اعصابی تھکان۔ سردرد اور حافظہ کی کمزوری کے لئے اکسیر ہے۔ زیادہ مصروفیت کے دنوں میں طلباء اور دماغی کام کرنے والوں کے لئے بیش بہا نعمت ہے نقصان کو دور کر کے دماغ میں بشاشت اور تازگی پیدا کرتی ہے قیمت ایکماہ کورس ۳/-/- پندرہ روزہ کورس ۱/۱۲/-

ہومیو ٹانک زیادہ دماغی محنت، تفکرات، پریشانیوں اور صدمات وغیرہ سے پیدا ہونے والی دماغی اور اعصابی کمزوری گھبراہٹ اور مایوسی کا بہترین علاج ہے بکثرت دودھ میں ذیابیطس یا پیشاب آنے یا پیشاب میں شکر آنے سے جو کمزوری پیدا ہوتی ہے اس کے لئے بھی ازحد مفید ہے۔ قیمت ایک ماہ کورس ۴/-/- پندرہ روزہ کورس ۲/۸/- روپے

"اسپیشل ٹانک" انتہائی کمزوری۔ کمی خون۔ چہرہ کی زردی۔ سردرد۔ چکر۔ کانوں میں شائیں شائیں کی آواز۔ بے خوابی۔ معمولی محنت سے زیادہ تھکان۔ کمزوری کرنے والے ٹھنڈے پسینے کام سے بے رغبتی۔ عجیب سا خوف۔ مستقبل کا فکر۔ خود اعتمادی کی کمی۔ مثانہ کی کمزوری۔ ۔ ۔ ۔ اور خاص کمزوری کے لئے "اسپیشل ٹانک" ہے۔ قیمت ایکماہ کورس ۵/- پندرہ روزہ کورس ۲/۱۲/- روپے

منیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی غلہ منڈی ربوہ

الفرقان کا سیرۃ خیر البشر صلی اللہ علیہ وسلم نمبر

جلسہ سالانہ پر رسالہ الفرقان کا خاص نمبر سیرۃ خیر البشر صلے اللہ علیہ وسلم نمبر شائع ہو رہا ہے جو ۸۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں حضرت میرزا بشیر احمد صاحب ایم اے، جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب۔ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس اور دیگر احباب کے فاضلانہ اور قیمتی مقالات کے علاوہ مشہور مستشرق سٹینلے لین پول کے رسالہ کا مکمل اردو ترجمہ بھی شائع ہو رہا ہے۔ حصہ منظومات بھی خاص توجہ کے قابل ہے جو احباب جلسہ کے موقعہ پر خریداری منظور کریں گے انہیں یہ رسالہ تمام چندہ میں ملے گا۔ صرف اس خاص رسالہ کی قیمت ایک روپیہ ہو گی الفرقان کا دفتر گولبازار میں ہے۔ احباب وہاں تشریف لا کر ممنون فرماویں۔ تقاریر کے اوقات کے علاوہ میں خود بھی دفتر میں ہوں گا۔ انشاء اللہ

خاکسار ابوالعطاء جالندھری

ایک اور خوشخبری اب ہمارے ہاں آپکو ہر قسم کے جوتے زنانہ۔ مردانہ و بچگانہ سنڈل۔ ایئر چپل۔ پشاوری۔ فلیٹ۔ بوٹ فینسی و سادہ بھی مل سکتے ہیں۔

المشتہر دارالخیر جنرل سٹورز غلہ منڈی ربوہ

ھوالشافی

آپ کا عظیم ممتاز اور مقبول ادارہ

دواخانہ خدمت خلق (رجسٹرڈ) ربوہ

جس نے

محنت۔ دیانتداری۔ اعلیٰ اور معیاری دواسازی۔ خدمت خلق۔ اعلیٰ اور ارزاں اشیاء کی فراہمی کے اصول کی بناء پر قلیل عرصہ میں امتیازی مقام حاصل کیا ہے۔ چند بزرگ اور معروف ہستیوں کے اسماء درج ذیل ہیں۔ جنہوں نے ہمارے دواخانہ کے متعلق خوشنودی کا اظہار فرمایا:-

عزت مآب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب نائب صدر عالمی عدالت انصاف ہیگ

صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایم۔ بی۔ بی۔ ایس انچارج فضل عمر ہسپتال

الحاج حکیم عبدالحی صاحب انصاری آف دہلی معالج شاہ سعود

الحاج حکیم محمود علی خانصاحب۔ ماہر لاہور

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مکرم میجر قاسم خانصاحب خلیل راولپنڈی۔

ہمارے مرکبات آپ کی صحت کے ضامن ہیں۔ آپ اپنی جملہ طبی ضروریات اپنے قومی ادارہ سے پوری فرمائیں۔ اور اس کے مرکبات عوام میں مقبول کروانے میں امداد فرمائیں۔

منیجر: دواخانہ خدمت خلق رجسٹرڈ ربوہ

ELIXIR VIGROWJIN

الکسیر ویگروجن

مکرم مختار احمد صاحب ایاز ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ تانگانیکا تحریر فرماتے ہیں:-

میں نے "الکسیر ویگروجن" استعمال کی اور اسکو اعصاب اور دماغ پر بہت مفید اور خوشگوار اثر کرنے والی پایا۔ یہ دوا فوری اور عارضی اثر کرنے کی بجائے آہستہ اور مستقل اثر کرتی ہے۔ میں دماغی کام کرنے والوں کو اس مقوی دوا کے استعمال کرنے کی سفارش کرتا ہوں۔

ملنے کا پتہ

المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں ——— (مینیجر)

قابل فروخت زمین دو مربعہ باموقعہ زمین جسے بارہ مہینے پانی ملسکتا ہے متصل جنڈی ضلع لیہ قابل فروخت ہے۔ خواہشمند احباب چوہدری محمد منصف خانصاحب معرفت دفتر الفضل سے خط و کتابت کریں۔

ضرورتمند احباب کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

جلسہ سالانہ اور موسم سرما کی ضروریات کے پیش نظر لکڑی کا کوئلہ ارزاں نرخ پر فراہم کیا گیا ہے

ضرورتمند احباب متوجہ ہوں

پروپرائٹر کیپٹن شیخ نواب دین ٹال لکڑی

محلہ دارالفضل نزد اڈہ لاریاں

Rabwah ربوہ

قابل فروخت مکان

ایک مکان پختہ واقعہ محلہ دارالصدر غربی ربوہ رقبہ دو کنال بر لب ۴۵ فٹ سڑک مشتمل چھ کمرے دو برآمدے دو غسلخانے دو بیت الخلاء دو نلکے پانی میٹھا قابل فروخت ہے پچھلی طرف ایک بہت وسیع صحن اور چار دیواری پختہ ہے۔ خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت فرمائیں۔

خان محمد حسن درانی محلہ دارالصدر ربوہ

سرمہ نور (رجسٹرڈ)

جملہ امراض چشم کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے۔ قیمت فی تولہ دو روپے

جلسہ سالانہ کے موقع پر "رفیق حیات" سیالکوٹ کی عارضی دوکان گول بازار ربوہ اور ہمارے ایجنٹوں سے

— خرید فرمائیں —

زمین برائے فروخت

ایک پلاٹ رقبہ ڈیڑھ ۱½ کنال باموقع متصل ہائی اسکول بر لب سڑک جس کو دو طرف سے گلیاں ایک سانٹھ فٹ دوسری ۲۰ فٹ لگتی ہیں پلاٹ نمبر ۱۲/۱ محلہ دارالبرکات قابل فروخت ہے۔ ذیل کے پتہ سے معلومات حاصل کریں۔

ڈاکٹر محمد ظہور غلہ منڈی ربوہ